سوال

(944) کیا حجۃ الوداع کے بعد کوئی حکم جاری ہوا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''سورۃ مائدہ''کی آیت ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ﴾ (المائدۃ:۳) میں دین مکمل ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ یہ آیت حج الوداع کے موقع پر نازل ہوئی۔ کیا اس کے بعد دین میں کوئی نیا حکم نہیں آیا۔ کچھ منسوخ نہیںہوا۔ ؟ بعض علماء نے لکھا ہے کہ آیت ربا اور آیت ِ کلالہ بعد میں نازل ہوئیں تو دین مکمل ہونے کا کیا مطلب ہوا؟ کیا یہ آیات پہلے نازل ہوچکی تھیں؟ (ایک سائل) (۴ نومبر ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشارٌالیہ آیت سے مراد معظم احکام ہیں، جس طرح حدیث میں ہے :

'اَلْحَجُّ عَرَفَۃ' (سنن ابن ماجہ، بَابُ مَنْ أَتَی عَرَفَةَ، قَبْلَ الْفَجْرِ، لَيْلَةَ جَمْعٍ، رقم:۳۰۱۵)

''یعنی حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے۔'' حالانکہ احکام حج اور بھی ہیں۔ اسی طرح آیت سے مقصود یہ ہے کہ اکثر و بیشتر احکام مکمل ہوچکے تھے۔ اگرچہ بعض مسائل بعد میں نازل ہوئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:652

محدث فتویٰ